نقـــد ونظـــر

جامع الشواهد

مصنف : مولانا ابوالکلام آزاد

تدوین : ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری سندھی

ناشر : مولانا ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان

ملنے کا پتا : مکتبۂ شاہد ۹/۱ علی گڑھ کالونی ۔کراچی ۷۵۸۰۰

صفحات : ۱۷۶ ، قیمت ۹۰ روپے

مولانا ابوالکلام آزاد کی مشہور محققانہ اور تاریخی تصنیف جس کا پورا نام "جامع الشواہد فی دخولِ غیر المسلم فی المساجد" ہے ۔ کتاب کی وضاحت میں خود مولانا ابوالکلام نے ان الفاظ میں کی ہے :

> جس میں ادلۂ شرعیہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کے اذن سے غیر مسلم کا مسجدوں میں داخل ہونا جائز ہے اور مساجد کی مجالس میں ان کو شریک کیا جاسکتا ہے ۔ ضمناً حقوق اور آدابِ مساجد اور آیۂ کریمہ انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام .... الخ کی تفسیر اور بعض دیگر مسائل بھی آگئے ہیں"۔

یہ کتاب اولاً معارف اعظم گڑھ میں بہ صورت مقالہ شائع ہوئی تھی اور اسی زمانے میں اسے ایک مستقل ورق میں الگ بھی شائع کر دیا گیا تھا بعد میں مولانا نے اس پر نظر ثانی میں بہت کچھ ترمیم و تنسیخ کر کے نئے ایڈیشن کے لیے مسودہ تیار کر دیا تھا لیکن اس کی اشاعت کی نوبت مولانا آزاد کی وفات کے بعد تک نہ آئی تھی ۔ یہ مسودہ آزاد بھون کی لائبریری نئی دہلی میں محفوظ تھا ۔ اسے وہاں سے ڈاکٹر ابوسلمان صاحب نے حاصل کیا اور تدوین کے بعد

صحت کے اہتمام کے ساتھ اسے شائع کیا ہے مولانا آزاد کی اس کتاب کی علمی، تحقیقی اور تفسیری و فقہی حیثیت اور اس کی اہمیت محتاجِ بیان نہیں لیکن اس پر ڈاکٹر ابو سلمان کا مقدمہ بھی خاصے کی چیز ہے۔ جس میں انھوں نے تصنیف کے پس منظر، علماءِ سوء کی فتنہ انگیزی ان کی برٹش استعمار کی دسیسہ کاریوں اور علماء سو کی خدمت گزاریوں اور امراء دنیا سے پرست کی جاہ و منصب کے لیے حکام وقت کی پرستش اور ہندوستان میں اسلام اور مسلمانوں کے مفاد اور ملک و قوم کی آزادی کی تحریکوں سے اعراض کی پوری تاریخ بیان کر دینے کے ساتھ کتاب کی تاریخی، سیاسی اور علمی حیثیت کے مختلف پہلوؤں حتی کہ مولانا کے طرزِ تحریر و کتابت، اصولِ املا اور علاماتِ قرأت نیز کتاب میں مولانا کی ترمیم و تنسیخ اور تحریری اسلوب نگارش میں تبدیلیوں کی نوعیت پر سیر حاصل بحث کی ہے۔

کتاب کی تدوین میں جدید اصول تحقیق و تدوین کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ کیا ہی خوب ہوتا کہ جس درجہ اہتمام صحت متن اور تدوین میں روا رکھا گیا ہے ویسا ہی اہتمام کاغذ کے انتخاب، طباعت کے معیار اور جلد سازی، ظاہری تزئین اور پیش کش کے حسن میں پیش نظر ہوتا۔

کتابت کمپیوٹر کی ہے۔ کاغذ معمولی ہے۔ کتاب مجلد ہے لیکن اس کا ظاہری حسن اور پیش کش کا معیار مولانا آزاد کے حسین ذوق کے مطابق اور کتاب کی علمی شان کے شایان نہیں ہے۔ اس کے باوجود کتاب اپنے تاریخی، سیاسی، علمی، فقہی، تفسیری مباحث اور کتاب کے مقدمہ و متن کے مواد کے لحاظ سے از اول تا آخر لائق مطالعہ اور صاحب ذوق کے علمی ذخیرے اور کتب خانوں کی زینت بننے کے لائق ہے۔ امید ہے کہ کتاب علمی دینی حلقوں کے علاوہ تاریخ سیاسیات، ملت اسلامیہ ہند اور مولانا آزاد کے عقیدت مندوں میں شوق سے پڑھی اور پسند کی جائے گی۔

تبصرہ نگار: حافظ تنویر احمد شریفی